بسم اللہ الرحمن الرحیم

# داماد کو مکان خریدنے کے لیے زکوٰۃ کی رقم کا حیلہ کر کے دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا کوئی شخص اپنے داماد کو جوکہ مستحق زکوۃ نہ ہو، اس کو مکان خریدنے کیلئے اپنی زکوۃ کا حیلہ کر کے حیلہ شدہ رقم دے سکتا ہے؟

## جواب

زکوۃ کے مصارف میں بنیادی مصرف فقراء ومساکین ہیں، کیونکہ زکوٰۃ کی اصل حکمت فقیر کی حاجت پوری کرنا ہے۔ البتہ فقہائے کرام نے نیکی اور ثواب کے کاموں میں جہاں حقیقی شرعی ضرورت پائی جائے، تو وہاں صرف ضرورتِ شرعیہ کے پیشِ نظر زکوٰۃ کی رقم کا حیلہ کرکے خرچ کرنے کی گنجائش ذکر فرمائی ہے۔ صورتِ مسئولہ میں غیر مستحق داماد کو مکان خریدنے کے لیے رقم دینے میں کوئی شرعی ضرورت موجود نہیں، لہذا **اس مقصد کے لیے زکوۃ کی رقم کا حیلہ کرنا، ایک غیر مصرف اور غیر دینی کام میں زکوۃ خرچ کرنا ہے جو کہ سخت مذموم، ناجائز وگناہ اور مقاصدِ شریعت کے سراسر خلاف ہے،** اس کی ہرگز اجازت نہیں۔ داماد کی گھر خریدنے میں مدد کرنی ہو تو صاف رقم سے کی جائے، زکوۃ کو استعمال نہ کیا جائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "ہزاروں روپے فضول خواہش یا دنیوی آسائش یا ظاہری آرائش میں اٹھانے والے مصارف خیر میں ان حیلوں کی آڑ نہ لیں۔ متوسط الحال بھی ایسی ہی ضرورتوں کی غرض سے خالص خدا ہی کے کام میں صرف کرنے کیلئے ان طریقوں پر اقدام کریں، نہ یہ کہ معاذاللہ ان کے ذریعے سے ادائے زکوۃ کا نام کرکے روپیہ اپنے خُردبُرد میں لائیں کہ یہ امر مقاصد شرع کے بالکل خلاف اور اس میں ایجاب زکوۃ کی حکمتوں کا یکسر ابطال ہے تو گویا اس کا برتنا اپنے رب عزوجل کو فریب دینا ہے۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 109، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "بلاضرورت شرعیہ زکوۃ، فطرے کی رقم مستحقین کے علاوہ میں صرف کرنا سخت مذموم ہے خصوصاً غیر دینی کاموں میں۔ خصوصاً جب خود اپنے ہی اوپر یا مال داروں پر خرچ ہو۔۔۔۔ بہت سے ناخداترس حیلہ کرکے زکوۃ کی رقم خود رکھ لیتے ہیں۔ کیا زکوۃ اسی لئے مشروع ہوئی تھی؟ کیا زکوۃ کا منشاء یہی ہے؟ کیا یہ زکوۃ کی ادائیگی سے فرار نہیں؟ کیا یہ اصحاب سبت کے فعل سے مشابہ نہیں؟ انہوں نے یہی تو کیا تھا۔" (نزهۃ القاري شرح صحیح البخاري، جلد2، صفحہ 921، 922، فرید بک اسٹال، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1299

تاریخ اجراء : 03 ربیع الاول 1448ھ/17 اگست 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net